موٹر سائیکل نقد میں سستی خرید کر قسطوں پر مہنگی بیچنا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1408

تاریخ اجراء: 14 رجب المرجب 1445ھ/26 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جو چیز ہم قسطوں میں لیتے ہیں، تو ہمیں وہ مہنگی ملتی ہے، اکثر اوقات ڈبل قیمت میں ہمیں ملتی ہے، قسطوں کی صورت میں وہ جو اوپر رقم ہو گی اس کا شرعی حکم کیا ہو گا؟ نیز ہم نے ایک موٹر سائیکل نقد خریدی ساٹھ ہزار کی، اب ہم نے وہ قسطوں میں ایک لاکھ کی آگے بیچ دی، تو اس کا شرعی حکم کیا ہو گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً تو یہ یاد رہے کہ ہر شخص کو اپنی چیز کم یا زیادہ ریٹ میں فروخت کرنے کا مکمل اختیار ہے، شریعت میں اس کی کوئی ممانعت نہیں، بشرطیکہ سودا باہمی رضامندی سے ہو اور اس میں کوئی خلافِ شرع بات نہ پائی جائے۔ لہٰذا نقد میں سستی خرید کر اپنے قبضے میں لے کر آگے قسطوں پر مہنگی بیچنا، جائز ہے۔

عموماً چیز نقد میں سستی اور ادھار میں مہنگی ہی بیچی جاتی ہے کوئی اور شرعی خرابی نہ ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، نیز قسطوں پر کوئی چیز فروخت کرنا یہ بھی دراصل ادھار بیع ہی کی ایک قسم ہے جس میں قیمت یکمشت لینے کے بجائے قسطوں میں وصول کی جاتی ہے۔ قسطوں میں بھی کوئی چیز نقد کے مقابلے میں اگر مہنگی بیچی جائے تو اس میں کوئی شرعی خرابی نہیں، جبکہ فریقین سودا حتمی طور پر طے کرتے وقت کسی ایک قیمت پر سودا کریں اور کوئی آپشن نہ ہو کہ اتنے ماہ لیٹ ہوئے تو قیمت یہ نہیں بلکہ یہ ہو گی کہ یہ معاملہ جائز نہیں ہو گا۔

نوٹ: یہاں یہ ضرور یاد رہے کہ قسطوں کا کاروبار فی نفسہٖ تو جائز ہے لیکن اگر اس کاروبار میں کوئی ناجائز شرط لگا دی جائے (مثلاً وقت پر قسط ادا نہ کرنے پر جرمانے کی شرط لگانا وغیرہ) تو اس ناجائز شرط کی وجہ سے وہ سودا ناجائز ہو گا۔

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں مروجہ قسطوں کے کاروبار میں کئی شرعی خرابیاں پائی جاتی ہیں جن سے بچنا ہر

مسلمان پر شرعاً لازم وضروری ہے۔ قسطوں پر جس بھی ڈیلر یا دکان دار سے سودا کرنے لگیں تو اس کے معاہدے کو معتمد سنی علمائے کرام پر پیش کر کے اس بارے میں شرعی رہنمائی ضرور لینی چاہیے۔

مزید معلومات کے لیے نیچے دیے گئے لنک سے ایک اور فتوے کا مطالعہ فرمائیں۔

https://www.dawateislami.net/magazine/ur/ehkam-e-tijarat/saman-naqad-kharid-kar-udhar-bechna

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم